SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
March 16, 2017
For immediate release

ایس ای سی پی نے ڈیفالٹ کرنے والے بروکروں کے خلاف ایکشن تیز کر دیا

اسلام آباد(16 مارچ)سیکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے صارفین کے سرمایہ میں بے ضابطگیوں، بدعنوانیوں اور حصص کی قیمتوں میں ہیر پھیر کرنے کے مرتکب بروکروں کے خلاف ایکشن مزید تیز کر دیا ہے۔ اس مقصد کے لئے سیکیورٹیز کمیشن کی عالمی تنظیم، انٹرنیشنل آرگنائزیشن آف سیکیورٹیز کمیشن (آئیسکو) کے پلیٹ فارم کو مستعدی سے استعمال کر رہا ہے اور اس تنظیم نے بھی ان کوششوں پر مثبت ردعمل دیا ہے۔

ایس ای سی پی نے ڈیفالٹ کرنے والے بروکر، میسرز ایم آر سیکیورٹیز کا برطانوی پاسپورٹ اور دیگر سفری دستاویزات بڑی تگ ودو کے بعد حاصل کر لی ہیں جو کہ برطانیہ کی فنانشل کنڈیکٹ اتھارٹی کو بھجوائی جا رہی ہیں۔ فنانشل کنڈیکٹ اتھارٹی برطانیہ کی کیپیٹل مارکیٹ کا موثر ریگولیٹری ادارہ ہے۔ ایس ای سی پی نے ایف سی اے سے رابطہ کر کے پاکستان میں ڈیفالٹ کرنے والے بروکر ایم آر سیکیورٹیز کے مالک مظہر رفیق کے خلاف غیر قانونی ڈیپازٹ وصول کرنے پر برطانیہ کے قانون کے مطابق کارروائی کرنے کی درخواست کی تھی۔

اس کے علاوہ ایس ای سی پی نے آئیسکو کے پلیٹ فارم سے کثیر ملکی مفاہمتی یاداشت کے تحت پاکستان میں ڈیفالٹ کرنے والے بروکر، ایس (Ace) سیکیورٹیز کی تفصیلات کینیڈا کے سیکیورٹیز ریگولیٹری ادارے کو بھجوا رہے ہیں۔ اس ادارے نے بھی ایس ای سی پی کی درخواست پر بہت مثبت جواب دیا ہے۔ علاوہ ازیں ایس ای سی پی نے ممکنہ طور پر ڈیفالٹ کرنے والے بروکروں کی معلومات وزارت داخلہ کو بھجوا دیں ہیں تا کہ ان کے نام ایگزٹ کنٹرول لسٹ پر ڈالے جا سکیں۔

مارکیٹ میں مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام اور سرمایہ کاروں کے اثاثوں کو محفوظ بنانے کے مقصد کے تحت ایس ای سی پی سٹاک مارکیٹ اور اس سے منسلک شراکت داروں کی مکمل چھان بین کر رہاہے تاکہ ایسے عوامل کی نشاندہی کی جاسکے جو کہ مارکیٹ میں مسائل کھڑے کر سکتے ہیں۔

اپنی انکوائریوں، تفتیشی کارروائیوں اور معائنوں سے متعلقہ ڈیٹا اور دیگر معلومات تک آسان رسائی کے لئے ایس ای سی پی نے وزات خزانہ کے ذریعے وزارت داخلہ سے استدعا کی ہے کہ اسے ٹیلی فون کالز کے ریکارڈ، کمپیوٹرائزڈ شناخت رکھنے والوں کے رشتہ داروں، ترک وطن، پاسپورٹس کے ریکارڈ اور متعلقہ ایجنسیوں کی مدد سے ڈیجیٹل فورینزک سہولتیں فراہم کی جائیں۔

ان معلومات اور ڈیٹا تک براہ راست رسائی حاصل ہونے سے ایس ای سی پی کی انفورسمنٹ رجیم اور سکیورٹیز کیشن کی عالمی تنظیم، آئیسکو کی جانب سے طے کردہ معیارات کے مطابق ہو جائے گی۔